## سابق صدرِ پاکستان فاروق احمد لغاری کے انتقال پر الطاف حسین کا اظہارِ افسوس

لندن۔۔۔20، اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے قائد جناب الطاف حسین نے سابق صدرِ پاکستان فاروق احمد لغاری کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ اپنے تعزیتی بیان میں جناب الطاف حسین نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی اور کہا کہ دکھ کی اس گھڑی میں مجھ سمیت ایم کیو ایم کے تمام کارکنان آپ کے غم میں برابر کے شریک ہیں۔ جناب الطاف حسین نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردو میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبرِ جمیل عطا فرمائے۔ (آمین)

## متحدہ قومی موومنٹ کراچی میں ہر قیمت پر امن چاہتی ہے، ڈاکٹر فاروق ستار
## ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر پریس کانفرنس سے خطاب

کراچی (اسٹاف رپورٹر)

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینز اور وفاقی وزیر برائے سمندر پار پاکستانیز ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا ہے کہ متحدہ قومی موومنٹ کراچی میں ہر قیمت پر امن چاہتی ہے ماضی میں بھی ایم کیو ایم نے اس سلسلے میں غیر مشروط تعاون کیا ہے اور یہ غیر مشروط تعاون آئندہ بھی جاری رہے گا تاہم کراچی میں جاری خونریزی اور قتل و غارتگری یقیناً ایک منظّم سازش اور منصوبہ بندی کی طرف اشارہ کرتی ہے، اتنی بڑی خونریزی کسی سازش کے بغیر ممکن نہیں کہ اتنی بڑی تعداد میں بے گناہ شہریوں کی جانوں کا اتلاف کیا جائے، سازش اور سازشی اپنے تمام تر ثبوت وشواہد کے ساتھ پہنچان لیے گئے ہیں اور ارباب اختیار واقتدار موثر اقدامات کر کے انہیں کیفر کردار تک پہنچائیں اور کراچی کے عوام کے زخموں پر مرہم رکھیں اور انہیں انصاف فراہم کریں۔ بدھ کے روز ایم کیو ایم کے دیگر ارکان رابطہ کمیٹی رضا ہارون، شعیب بخاری، گلفر از خان خٹک، یوسف شاہوانی، ڈاکٹر صغیر احمد اور مصطفیٰ کمال کے ہمراہ ایم کیو ایم کے مرکز نائن زیرو پر ایک پرہجوم پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ گزشتہ ایک ہفتے سے کراچی میں خون کی ہولی کھیلی جارہی ہے اور قتل و غارتگری کا بازار گرم ہے اور کراچی کو خون میں نہلا دیا گیا ہے۔ ایک ہفتے قبل 13 اکتوبر اور 14 اکتوبر 2010ء کو ایم کیو ایم کے پانچ کارکنوں کو شہر کے مختلف علاقوں سے اغواء کر کے بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر قتل کر کے شہر کے مختلف علاقوں میں پھینک دیا گیا جس کے بعد اس قتل عام کا سلسلہ شروع ہوا اور 17 / اکتوبر 2010ء کو اورنگی ٹاؤن میں ضمنی انتخاب ہورہا تھا تو اس سے ایک دن قبل 16 / اکتوبر کو ایک پریس کانفرنس ہوئی اور اسی شام سے اندھا دھند فائرنگ کا سلسلہ شروع ہوا اور شہریوں کا قتل عام کیا گیا۔ متحدہ کے ہمدردوں اور عام شہریوں کو سفاکی کے ساتھ قتل کیا گیا اس وقت بھی ہم نے یہ بات کہی کہ 16 / اکتوبر اور 17 اکتوبر کو جو عام شہریوں کے ساتھ بربریت کا مظاہرہ ہوا اور قتل عام کیا گیا تو ثبوت کے ساتھ دلائل دیتے ہوئے ہم نے کہا تھا کہ اب یہ سازش بے نقاب ہوچکی ہے کن لوگوں نے ہتھیار اٹھانے اور شہریوں کو گھر پر رہنے کی تنبیہ کی تھی اور گھروں سے نکلیں تو ان کے ساتھ کیا سلوک اور حشر ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز شیر شاہ کے علاقے میں چھوٹے تاجروں اور مزدور پیشہ افراد جو روزانہ کی اجرت کی بنیاد پر کام کرتے تھے ان کا قتل کیا گیا یہ واقعہ سب کے سامنے ہے۔ انہوں نے کہا کہ رابطہ کمیٹی کا اجلاس جاری ہے اور جس میں صورتحال کا جائزہ لیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ اس کے علاوہ کوئی اور بات اہم نہیں ہوسکتی کہ قتل و غارتگری کے عینی شاہدین موجود ہیں، زخمی اور موقع پر موجود لوگوں نے قاتلوں اور دہشتگردوں کو پہنچان لیا ہے اور اب ان کی شناخت کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں ہے اس سے زیادہ وضاحت کے ساتھ اب کوئی اور نئی بات سامنے نہیں آسکتی۔ حکومت کی ذمہ داری ہے وہ اس سازش اور اس کے محرکین اور قاتلوں کو گرفتار کیا جائے جن کی شناخت ہوئی ہے انہیں سامنے لایا جائے تب ہی انصاف کے تقاضے پورے ہوں گے یہ پورے پاکستان کا مطالبہ ہے اور ایم کیو ایم اور کراچی کے عوام بھی انصاف چاہتے ہیں کراچی میں یک طرفہ ٹارگٹ کلنگ ہورہی ہے نہ جانے کراچی سے شہریوں سے کس بات کا انتقام لیا جارہا ہے۔ اس سازش کی مختلف جہتیں ہیں جس کا اظہار ہم پہلے بھی اپنی پریس کانفرنسوں میں کرچکے ہیں ہم بہرحال شہر میں امن قائم کرنا چاہتے ہیں۔ اس سے پہلے بھی ہم نے اس کیلئے بڑی قربانیاں دی ہے اور آئندہ بھی اس کیلئے تیار ہیں، ہمارے پانچ کارکنوں کا قتل کیا گیا تو کوئی ردعمل نہیں ہوا، ہماری بھی کوشش تھی اور جناب الطاف حسین نے بھی کراچی کے عوام کو تلقین کی تھی کہ وہ صبر کا دامن ہاتھ سے نہ چھوڑیں اور صبر و تحمل اور برداشت سے کام لیں۔ ہم نے صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم یوسف رضا گیلانی اور وفاقی وصوبائی وزیر داخلہ کو مستقبل یہ سب باتیں پہنچائی ہیں۔ آج بھی ان سے یہ مطالبہ کرتے ہیں کہ قاتلوں کی نشاندہی موجود ہے اب لوگوں کے زخموں پر مرہم رکھنے کا وقت آگیا ہے۔ یہ حکومت وقت کی اولین ذمہ داری ہے، ایم کیو ایم نے اس کیلئے غیر مشروط تعاون کیا ہے اور یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے تاہم آئندہ کے حکومتی اقدامات سے پتہ چلے گا کہ دہشتگردوں کیخلاف کیا کاروائی کی جاتی ہے اور انہیں کیسے کفیر کردار تک پہنچایا جاتا

ہے۔ایک سوال کے جواب میں ڈاکٹر فاروق ستار نے کہا کہ ہم نے جن تحفظات کا اظہار کیا ہے اوراس حوالے سے واقعات ،محرکات اورعوامل پر جو کچھ کہا ہے وہ ریکارڈ پر موجود ہے۔ہم نے اس پر کھل کر اظہار کردیا ہے،ہمیں یقین ہے کہ ہماری جو سنگین شکایات ہے اس کا نوٹس لیا جائے تو ہم تعاون کرنے کیلئے تیار ہیں ،ایم کیوایم ایک ذمہ دار سیاسی جماعت ہے ہم خوش اسلوبی سے کردار ادا کریں گے۔ایک اورسوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ ہمیں یقین ہے کہ صلاح ومشورے کا عمل قائم رہے اوراس کیلئے ہم نے جو تجاویز دی ہیں اس کو سنجیدگی سے لیا جائے اوراس پر عمل کیا جائے۔شہر میں ہونے والے قتل وغارتگری میں تیسرا ہاتھ ملوث ہو یا چوتھا یہ حکومت کی ذمہ داری ہے کہ وہ حاصل ثبوت اور شواہد کی روشنی میں کارروائی کرے،کراچی ملک کی اقتصادی شہہ رگ ہے،متحدہ قومی موومنٹ کی پرواز کو روکا جارہا ہے اوراس کے پر کاٹے جارہے ہیں اس سازش کے پیچھے جو عناصر ہیں ان کے خلاف کارروائی کی جائے۔ایم کیوایم کیخلاف جتنی سازشیں ہوئی شاید ہی کسی اور جماعت کیخلاف ہوئی ہوں۔

## لیاری گینگ وار کے دہشتگردوں نے ایم کیوایم کے ہمدرد شیخ عارف خان کو شہید کردیا۔رابطہ کمیٹی کا اظہار افسوس

کراچی۔۔۔20،اکتوبر2010ء

متحدہ قومی موومنٹ ملیر سیکٹر یونٹ 94 کے ہمدرد شیخ عارف خان کو لیاری گینگ وار کے دہشتگردوں نے قتل کردیا۔تفصیلات کے مطابق شیخ عارف خان ولد شیخ محمود کو لیاری گینگ وار کے دہشتگردوں نے گزشتہ روز مولا رام کمپاؤنڈ ملیر سٹی میں ان کے گھر سے دستک دے کر بلایا اوراغواء کرکے اپنے ہمراہ لے گئے۔دہشتگردوں نے انہیں بہیمانہ تشدد کا نشانہ بنا کر ہلاک کردیا اورانکی نعش بدھ کی رات ملیر کے علاقے جمعہ گوٹھ الفلاح سوسائٹی میں پھینک دی جو بعدازاں برآمد کرلی گئی مرحوم ایم کیوایم کے انتہائی ہمدرد تھے اوراخبار فروخت کرکے اپنا روزگار حاصل کرتے تھے۔مرحوم نے اپنے سوگواران میں دو بچیاں ،بیوہ والدہ چھوڑے ہیں۔دریں اثناء متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم ملیر سیکٹر یونٹ 94 کے ہمدرد شیخ عارف خان کے بہیمانہ قتل پر گہرے افسوس کا اظہار کیا ہے۔اپنے ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے سوگوارلواحقین سے دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی دعا کی کہ اللہ تعالیٰ کے مرحوم کو جوارِ رحمت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوارلواحقین کو صبرجمیل کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)۔

## متحدہ قومی موومنٹ کے تحت بُدھ کے روز سانحہ شیرشاہ مارکیٹ میں دہشت گردی کیخلاف روزپُرامن یوم سوگ کے موقع پر ملک بھر میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات

کراچی۔۔۔20،اکتوبر2010ء

سانحہ شیرشاہ مارکیٹ میں دہشت گردی کیخلاف متحدہ قومی موومنٹ کے تحت بُدھ کے روزپُرامن یوم سوگ کے موقع پر ملک بھر میں قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کے اجتماعات منعقد کئے گئے۔قرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا مرکزی اجتماع کراچی میں ایم کیوایم کے مرکز خورشید بیگم میموریل ہال عزیزآباد میں منعقد ہوا۔اسی طرح اندرون کے تمام اضلاع سمیت صوبہ پنجاب،صوبہ بلوچستان،خیبر پختون خواہ،آزادکشمیراورگلگت بلتستان میں قائم ایم کیوایم کے دفاتر پرقرآن خوانی وفاتحہ خوانی کا انعقاد کیا گیا۔مرکزی اجتماع میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ڈپٹی کنوینرڈاکٹر فاروق ستار،انیس احمد قائمخانی ودیگرارکان رابطہ کمیٹی،حق پرست ارکانِ قومی وصوبائی اسمبلی،وزراء،مشیران،سینیٹرز،سابق حق پرست بلدیاتی نمائندگان مختلف شعبہ جات سمیت ایم کیوایم کے تمام علاقائی سیکٹرز و یونٹس کے ذمہ داران وکارکنان کے علاوہ خواتین،بزرگ،بچوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔بعدازاں اجتماعی دعا کرائی گئی جس میں سانحہ شیرشاہ کباڑی مارکیٹ اور کراچی میں حالیہ دنوں میں ہونیوالے پرتشدد واقعات میں جاں بحق افراداورایم کیوایم حق پرست شہداء کے بلند درجات لواحقین کیلئے صبرجمیل،زخمیوں کی جلد مکمل صحتیابی،تحریک کے مشن ومقصد کی کامیابی،کراچی میں قتل وغارت گری کے خاتمے،ایم کیوایم کے خلاف سازشوں کے خاتمے،امن و امان کے قیام اورقائد تحریک جناب الطاف حسین کی صحت وتندرستی اوردرازی عمر کیلئے بھی خصوصی دعائیں کی گئیں۔

## سانحہ شیر شاہ کباڑی مارکیٹ کے شہداء کی نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کی شرکت

کراچی۔۔۔20، اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی کے ارکان، حق پرست منتخب عوامی نمائندوں اور ایم کیوایم کے دیگر ذمہ داران نے سانحہ شیر شاہ کباڑی مارکیٹ کے شہداء کی نماز جنازہ میں شرکت کی اور فاتحہ خوانی کی۔تفصیلات کے مطابق شیر شاہ کباڑی مارکیٹ میں لیاری گینگ وار کے مسلح دہشت گردوں کی وحشیانہ فائرنگ کے نتیجے میں شہید ہونے والے بارہ افراد میں سے نو کی اجتماعی نماز جنازہ بعد نماز ظہر لیاقت آباد ڈاک خانہ چورنگی پر ادا کی گئی اور شہداء کو ہزاروں افراد کی آہوں اور سسکیوں کے درمیان پورے اہتمام کے ساتھ کراچی کے مختلف قبرستان میں سپرد خاک کردیا گیا۔نماز جنازہ اور تدفین میں ایم کیوایم کی رابطہ کمیٹی کے ارکان وسیم آفتاب، ڈاکٹر صغیر احمد، سیف یار خان، حق پرست صوبائی وزراء عبدالرؤف صدیقی، خالد بن ولایت، زبیر احمد، حق پرست اراکین قومی وصوبائی اسمبلی حیدر عباس رضوی، رشید گوڈیل، امام الدین، صوبائی مشیر خواجہ اظہارالحسن، ایم کیوایم کی کراچی تنظیمی کمیٹی کے ارکان، کراچی کے مختلف سیکٹر کمیٹیوں کے ذمہ داران، کارکنان اور تمام شہداء کے عزیز واقارب کے علاوہ مختلف سیاسی ومذہبی جماعتوں کے رہنماؤں، مختلف مکاتب فکر کے علمائے کرام، سماجی تنظیموں، تاجر انجمنوں سمیت شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے حق پرست عوام نے بہت بڑی تعداد میں شرکت کی۔ڈاک خانہ چورنگی پر شہداء کی نماز جنازہ کی ادائیگی کے موقع پر پولیس ورینجرز کی جانب سے سیکورٹی کے زبردست کیے گئے اور کسی بھی ممکنہ خطرے سے نمٹنے کیلئے پولیس ورینجر کے دستے تیار تھے جبکہ ممکنہ ہنگامی صورتحال سے نمٹنے کیلئے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی درجنوں ایمبولینسز بھی موقع پر موجود تھیں۔شہداء کے جنازوں کو مختلف علاقوں سے خدمت خلق فاؤنڈیشن کی ایمبولینسوں کے ذریعے ڈاک خانہ چورنگی پر پہنچایا گیا جہاں ان کی اجتماعی نماز جنازہ ادا کی گئی، شہداء کی نماز جنازہ ایم کیوایم کی علماء کمیٹی کے رکن مولانا فیروز الدین رحمانی نے ادا کی اور تمام شہداء کی مغفرت، ان کے درجات کی بلندی اور سوگواران کے صبر جمیل کیلئے فاتحہ خوانی کی۔اس موقع پر انتہائی رقت آمیز مناظر دیکھنے میں آئے شہداء کے عزیز واقارب ودیگر دوست احباب اپنے جذبات پر قابو نہ رکھ پائے اور ایک دوسرے سے گلے مل کر زاروقطار رورہے تھے جنہیں موقع پر موجود ایم کیوایم کے ذمہ داران نے دلاسہ دیا، بعدازاں شہداء کے جنازوں کو خدمت خلق فاؤنڈیشن کی میت بسوں کے ذریعے کراچی کے مختلف قبرستانوں میں لیجایا گیا جہاں پورے اہتمام کے ساتھ شہداء کی تدفین عمل میں آئی۔

## ایم کیوایم ملتان زون کے نومنتخب زونل کمیٹی کی حضرت شاہ رکن عالمؒ اور حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانیؒ کے مزار پر حاضری
## قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے پھولوں کی چادر چڑھائی

ملتان۔۔۔20، اکتوبر 2010ء

ایم کیوایم ملتان زون کے نومنتخب زونل کمیٹی کے جوائنٹ انچارجز نعیم ارشد، جاوید چیمہ اور راؤ محمد خالد نے عظیم بزرگانِ دین حضرت شاہ عالمؒ اور حضرت بہاؤالدین زکریا ملتانیؒ کے مزار پر حاضری دی اور قائد تحریک جناب الطاف حسین کی جانب سے پھولوں کی چادر چڑھائی اور فاتحہ خوانی کی۔بعدازاں انہوں نے قائد تحریک جناب الطاف حسین کی صحت و تندرستی اور درازی عمر اور تحریک کی کامیابی سمیت ملک کی بقاء سلامتی اور استحکام اور دہشت گردی کے خاتمے کیلئے خصوصی دعائیں بھی کیں۔

## کارکن سے رابطہ کمیٹی کا اظہارِ تعزیت

کراچی۔۔۔20، اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کی رابطہ کمیٹی نے ایم کیوایم رنچھوڑ لائن سیکٹر یوسی 5 کے کارکن نعیم کے والد محمد یاسین کے انتقال پر گہرے دکھ اور افسوس کا اظہار کیا ہے۔ایک تعزیتی بیان میں رابطہ کمیٹی نے مرحوم کے تمام سوگوار لواحقین سے دلی تعزیت وہمدردی کا اظہار کرتے ہوئے انہیں صبر کی تلقین کی۔رابطہ کمیٹی نے اللہ تعالیٰ کے حضور دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور سوگوار لواحقین کو صبر کی توفیق عطا فرمائے۔(آمین)

## حق پرست وزراء کا سینئر فنکار گلاب چانڈیو سے فون پر رابطہ، ان کی اہلیہ کے انتقال پر اظہار افسوس

کراچی۔۔۔20، اکتوبر 2010ء

متحدہ قومی موومنٹ کے حق پرست صوبائی وزراء نثار احمد پنہور اور زبیر احمد نے معروف سینئر فنکار گلاب چانڈیو سے ٹیلی فون پر رابطہ کیا اور ایم کیو ایم کے قائد جناب الطاف حسین کی جانب سے ان کی اہلیہ کے انتقال پر دلی تعزیت و ہمدردی کا اظہار کیا۔ انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو اپنی جوار رحمت میں جگہ عطا فرمائے اور سوگواران کو صبر جمیل دے۔ (امین)۔ گلاب چانڈیو نے حق پرست وزراء کی جانب سے تعزیت کرنے پر قائد تحریک جناب الطاف حسین کا شکریہ بھی ادا کیا۔

☆☆☆☆☆